कार्यालय, मुख्य ब्लॉक शिक्षा अधिकारी
समग्र शिक्षा, ब्लॉक–भीण्डर (उदयपुर)

संकल्प-2022

(एक अभिनव पहल)

प्रश्न बैंक

उर्दू

कक्षा – 10

CBEO BHINDER

बोर्ड परीक्षा परिणाम में गुणात्मक एवं संख्यात्मक उन्नयन
हेतु अभिनव कार्ययोजना के तहत् निर्मित

Scanned by CamScanner

मुख्य संरक्षक

कानाराम , IAS
निदेशक, माध्यमिक शिक्षा
राजस्थान, बीकानेर

एन्जिलिका पलात
संयुक्त निदेशक
स्कूल शिक्षा, उदयपुर

ओम प्रकाश आमेटा
मुख्य जिला शिक्षा अधिकारी
उदयपुर

संरक्षक

रमेश सीरवी पुनाड़िया, RAS
उपखण्ड अधिकारी
भीण्डर,उदयपुर

श्रवण सिंह राठौड़, RAS
उपखण्ड अधिकारी
वल्लभनगर, उदयपुर

मार्गदर्शन

महेन्द्र कुमार जैन
मुख्य ब्लॉक शिक्षा अधिकारी, ब्लॉक भीण्डर, उदयपुर

भेरुलाल सालवी
अति.मुख्य ब्लॉक शिक्षा अधिकारी

रमेश खटीक
अति.मुख्य ब्लॉक शिक्षा अधिकारी

गिरिश चौबीसा
संदर्भ व्यक्ति

महेन्द्र कोठारी
संदर्भ व्यक्ति

संयोजक

नूरजहाँ बानो, व्याख्याता
रा.उ.मा. वि.वल्लभनगर उदयपुर

कार्यकारी दल

नूरजहाँ बानो, व्याख्याता
रा.उ.मा.वि.वल्लभनगर उदयपुर
शहनाज बानो, वरिष्ठ अध्यापक
रा.उ.मा.वि. वल्लभनगर

CBEO BHINDER

Scanned by CamScanner

माध्यमिक शिक्षा बोर्ड राजस्थान, अजमेर

परीक्षा 2022 के लिए संक्षिप्तिकृत पाठ्यक्रम

विषय : उर्दू (तृतीय भाषा)

विषय कोड : 72

कक्षा: 10

परीक्षा	समय(घंटे)	प्रश्नपत्र के लिए अंक	सत्रांक	पूर्णांक
सैद्धान्तिक	3:15	80	20	100

क्र.सं.	अधिगम क्षेत्र	अंक
1	अपठित बोध (गद्यांश)	08
2	रचना : मजमून, खतूत/दरख्वास्त नवीसी	16
3	व्यावहारिक व्याकरण (कवाइद)	16
4	पाठ्यपुस्तक : जान पहचान	40

ईकाई –1 अपठित गद्यांश

एक गैर दर्सी इक्तिबास का मतलब और उस पर मबनी सवालात 08

ईकाई –2 रचना **16**

(अ) मज़मून : तालीमी, समाजी व तहज़ीबी मौज़ूआत में से किसी एक मौज़ूअ पर मज़मून (100 अल्फाज़) 08

(ब) खतूत नवीसी/अर्ज़ी नवीसी **08**

ईकाई –3 व्यावहारिक व्याकरण (कवाइद) **16**

(अ) फैल, फाइल और मफऊल में से किन्हीं दो की तारीफ मय मिसाल 04

(ब) मुहावरें व कहावतें (कोई दो) 04

(स) मुतरादिफ और मुताजाद अल्फाज़ 02

(द) रमूज़–ए–औकाफ 02

(य) वाहिद – जमा 02

(र) साबिके लाहिके 02

ईकाई –4 पाठ्यपुस्तक : जान पहचान **40**

(i) गद्य भाग (हिस्सा–ए–नस्त्र) : **20**

(अ) निसाब में शामिल असबाक में से दो इक्तिबासात में से किसी एक इक्तिबास की मय सियाक व सबाक तशरीह 05

(ब) निसाबी किताब में से पांच मुख़्तसर सवालात (सात में से कोई पांच) (2x5) 10

(स) निसाबी किताब में से एक तफ़्सीली सवाल (दो में से एक) 05

(ii) पद्य भाग (हिस्सा–ए–नज़्म) : **20**

CBEO BHINDER

Scanned by CamScanner

(अ) निसाब में शामिल किसी एक नज़्म का खुलासा 05

(ब)) निसाब में शामिल मंजूमात में से मुख़्तसर सवालात (चार में से तीन) 06

(स) निसाब में शामिल मुख़्तसर ग़ज़ल/नज़्म के अशआर का मतलब मय सियाक़–ओ–सबाक़ (दो में से एक) 04

(द) असनाफ–ए–सख़ुन का मुख़्तसर तआरुफ (ग़ज़ल,नज़्म,मरसिया व रूबाई में से किसी एक सनफ़ की तआरीफ) 05

पुस्तक का नाम :– जान पहचान (हिस्सा पांच)

अध्याय संख्या	अध्याय का शीर्षक	(शायर/मुसन्निफ का नाम)
1	हम्द	इस्माईल मेरठी
2	बेतकल्लुफ़ी	कन्हैया लाल कपूर
3	नेकी और बदी	नजीर अकबर आबादी
4	कौल का पास	मुंशी प्रेम चन्द
5	हस्ती अपनी हबाब की सी है	मीर तक़ी मीर
7	जबानों का घर : हिन्दुस्तान	सैयद अहतशाम हुसैन
9	खुदा के नाम खत	ग्रगोरियो लूपेंज फोआन्ते
10	डॉ. भीमराव अम्बेडकर	इदारा
11	लाई हयात आये क़ज़ा ले चली चले	शेख मोहम्मद इब्राहिम जौक
13	कोई उम्मीद बर नहीं आती	मिर्ज़ा ग़ालिब
16	पहाड़ और गिलहरी	अल्लामा इकबाल
17	रजिया सुल्तान	माखूज
18	काठ का घोड़ा	रतन सिंह
21	कारतूस	हबीब तनवीर
22	कदम बढाओ दोस्तो !	बशर नवाज़

परीक्षा 2022 के लिए विलोपित किये गये अध्याय/इकाई का विवरण

पुस्तक का नाम :– जान पहचान (हिस्सा पांच)

अध्याय संख्या	अध्याय का शीर्षक	(शायर/मुसन्निफ का नाम)
6	पानी की आलूदगी	
8	रूबाईयात	मीर अनीस
12	आदमी की कहानी	मोहम्मद मुजीब
14	इन्टरनेट	इदारा
15	नई रोशनी	माखूज
19	ए शरीफ इंसानो !	साहिर लुधियानवी
20	अवन्ती	माखूज़

CBSE BHINDER

Scanned by CamScanner

ترتیب

(۱) حمد	نظم	اسمٰعیل میرٹھی
(۲) بے تکلفی	انشائیہ	کنہیالال کپور
(۳) نیکی اور بدی	نظم	نظیرؔ اکبرآبادی
(۴) قول کا پاس	کہانی	منشی پریم چند
(۵) ہستی اپنی حباب کی سی ہے	غزل	میر تقی میرؔ
(۷) زبانوں کا گھر ہندوستان	مضمون	سید احتشام حسین
(۹) خدا کے نام خط	(ترجمہ اسپینی لوک کہانی)	گریگو یولو پیتر فو آنئے
(۱۰) ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر	مضمون	ادارہ
(۱۱) لائی حیات آئے، قضا لے چلی چلے	غزل	ذوقؔ
(۱۳) کوئی امید بر نہیں آتی	غزل	غالبؔ
(۱۶) پہاڑ اور گلہری	نظم	اقبالؔ
(۱۷) رضیہ سلطان	مضمون	ماخوذ
(۱۸) کاٹھ کا گھوڑا	کہانی	رتن سنگھ
(۲۱) کارتوس	ڈرامہ	حبیب تنویر
(۲۲) قدم بڑھاؤ دوستو	نظم	بشر نواز
(۲۳) قواعد		
(1) رموزِ اوقات		
(2) سابقے لاحقے		
(3) خطوط نویسی / عرضی نویسی		
(4) مضمون نویسی		

CBEO BHINDER

سبق۔۱ حمد محمد اسمٰعیل میرٹھی

معروضی سوالات

سوال ۱۔محمد اسمٰعیل میرٹھی کی پیدائش کہاں ہوئی ؟

(ا) آگرہ (ب) میرٹھی

(ت) لکھنو (ث) دہلی

جواب۔(ب) میرٹھی

سوال ۲۔ اسمٰعیل میرٹھی کا سن ولادت ہے؟

(ا)۱۸۴۴ (ب)۱۹۱۷

(ت) ۱۹۲۰ (ث)۱۸۸۰

جواب۔(ا)۱۸۴۴

سوال ۳۔اللہ کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو کہا جاتا ہے؟

(ا)حمد (ب) نعت

(ت)منقبت (ث)مرثیہ

جواب۔(ا)حمد

سوال ۴۔تعریف اس خدا کی جس نے ۔۔۔۔۔۔بنایا۔

(ا)دنیا (ب)جہاں

(ت)گھر (ث) قید

جواب۔(ب)جہاں

CBEO BHINDER

سوال ۵۔لفظ خلعت کا معنیٰ ہے؟

(ا) بادشاہ (ب) قیمتی لباس

(ت) مبزہ (ث) جہاں

جواب۔(ب) قیمتی لباس

سوال ۶ لفظ رائیگا کا معنی ہے؟

(ا) قدر (ب) حاصل

(ت) فضول (ث) پانی

جواب۔(ت) فضول

سوال ۷۔نظم حمد کے نظم نگار کا نام ہے؟

(ا) اسمٰعیل میرٹھی (ب) میر تقی میر

(ت) میر انیس (ث) ذوق

جواب۔(ا) اسمٰعیل میرٹھی

سوال ۸۔چشمہ کا معنی ہے؟

(ا) جھرنا یا سوتا (ب) چیز

(ت) پانی (ث) چشمہ

جواب۔(ا) جھرنا یا سوتا

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔حمد کی تعریف بیان کرو؟

جواب۔خدا کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو حمد کہتے ہیں۔

CBEO BHINDER

سوال ۲۔ چڑیاں کس کی تسبیح کرتی ہیں ؟

جواب۔ چڑیاں خدا کی تسبیح کرتی ہیں۔

سوال ۳۔ چڑیاں خدا کی تسبیح کیسے کرتی ہیں؟

جواب۔ چڑیاں اپنی چہچہاہٹ کے ذریعے خدا کی تسبیح کرتی ہیں۔

سوال ۳۔ نظم حمد میں آخری شعر میں کارخانے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔۔ نظم حمد میں آخری شعر میں کارخانے سے مراد دنیا ہے۔

مختصر سوالات

سوال ا۔ سورج کو چشمہ کیوں کہا گیا ہے؟

جواب۔ نظم چشمہ کے لغوی معنی ہوتے ہیں زمین سے پانی نکلنے کی جگہ یہ پانی کا سوتا منبع ہے۔ جس طرح چشمہ سے پانی جاری ہوتا ہے اسی طرح سورج سے روشنی اور گرمی نکلتی ہے۔ اور دنیا کو سیراب کرتی ہے۔ اس لئے نظم میں سورج کو روشنی اور گرمی کا چشمہ کہا ہے۔

سوال ۲۔ شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹی سے اگا یا ہوا کیوں کہا ہے؟

جواب۔ شاعر نے بیل بوٹوں کو مٹی سے اگا یا ہوا اس لیے کہا ہے کیوں کی پیڑ پودے، پتیاں پھول یہ سبھی رب کی مرضی سے زمین سے اگتی ہیں۔

CBEO BHINDER

سبق۔۲ بے تکلفی کنھیالال کپور

معروضی سوالات

سوال ۱۔کنھیالال کپور کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی (ب) لاہور

(ت) لکھنو (ث) آگرہ

جواب۔(ب) لاہور

سوال ۲۔ذیل میں کنھیالال کپور کی کتابیں ہیں؟

(ا) نوکِ نشتر (ب) بال و پر

(ت) نرم گرم (ث) سبھی کتابیں

جواب۔(ث) سبھی کتابیں

سوال ۳۔مضمون بے تکلفی کے مصنف کا نام ہے؟

(ا) کنھیالال کپور (ب) اختر شیرانی

(ت) پریم چند (ث) حبیب تنویر

جواب۔(ا) کنھیالال کپور

سوال ۴۔بے تکلفی مضمون۔۔۔۔۔ہے

(ا) طنز و مزاح (ب) علمیہ

(ت) تخیلی (ث) حکائی

جواب۔(ا) طنز و مزاح

CBEO BHINDER

سوال ۵۔لفظ احسانات کا واحد ہوگا ؟

(ا)احسان (ب)احسانات

(ت)احس (ث)احسانات

جواب(ا)احسان

سوال ٦۔لفظ جنگل کی جمع ہوگی؟

(ا)جنگلوں (ب)جنگلات

(ت)جنگل (ث)جنگلی

جواب۔(ب)جنگلات

سوال ۷۔لفظ فرض کی جمع ہوگی؟

(ا)فرض (ب) فرائض

(ت) افراض (ث) فرضوں

جواب(ب) فرائض

سوال ۸۔''اکبر نے ایک کہانی پڑھی'' جملے میں زمانہ ہے؟

(ا)ماضی (ب)حال

(ت)مستقبل (ث)کوئی نہیں

جواب۔ماضی

سوال ۹۔''میں کل جے پور جاؤں گا'' جملے میں زمانہ ہے؟

(ا)ماضی (ب)حال

(ت)مستقبل (ث)کوئی نہیں

جواب۔مستقبل

CBEO BHINDER

سوال ۱۰۔ ''سلیم پڑھ رہا ہے'' جملے میں زمانہ ہے؟

(ا) ماضی (ب) حال

(ت) مستقبل (ث) کوئی نہیں

جواب۔ حال

سوال ۱۱۔ ''رادھا کل اسکول جائے گی'' جملے میں زمانہ ہے

(ا) ماضی (ب) حال

(ت) مستقبل (ث) کوئی نہیں

جواب۔ مستقبل

سوال ۱۲۔ لفظ تکلف کا معنی ہوگا؟

(ا) دکھاوا (ب) بناوٹ

(ت) ظاہرداری (ث) سبھی

جواب۔ (ث) سبھی

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔ زمانہ کے لحاظ سے فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تین قسمیں ہیں۔

سوال ۲۔ فعل حال کی تعریف بیان کریے؟

جواب۔ وہ کام جو موجودہ زمانے میں جاری رہے فعلِ حال کہلاتا ہے۔

سوال ۳۔ فعل ماضی کی تعریف بیان کریے؟

جواب۔ وہ کام جو گزرے زمانے میں واقع ہوا ہو فعلِ ماضی کہلاتا ہے۔

CBEO BHINDER

سوال ۴۔فعل مستقبل کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔وہ کام جو آئندہ زمانہ میں واقع ہوگا۔فعل مستقبل کہلاتا ہے۔

سوال ۵۔'محاورہ چھٹی کا دودھ یاد آنا' کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب۔مصیبت کا سامنا ہونا۔اپنا مکان بنانے میں مجھے چھٹی کا دودھ یاد آ گیا۔

سوال ۶'۔محاورہ دانتوں میں انگلیاں دبانا' کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب۔حیرت میں پڑنا۔اپنی کم عمری میں حمید کے ذہن کی وسعت دیکھ کر رشید نے دانتوں میں انگلیاں دبالی۔

مختصر سوالات

سوال ا۔تھیکرے نے اپنے ایک کردار کی بے تکلفی کا ذکر کس طرح کیا ہے؟

جواب۔تھیکرے ایک کرادار کی بے تکلفی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ یہ صاحب جس دوست کے پاس ٹھہرتے تھے رخصت ہوتے وقت اس سے ایک قمیض ضرور مستعار لیا کرتے تھے۔

سوال ۲۔بے تکلفی سے کیا پریشانی ہوتی ہے ؟

جواب۔بے تکلفی سے کئی طرح کی پریشانیاں کھڑی ہوجاتی ہیں بے تکلف دوست لحاظ نہیں کھتے اور طرح طرح کی فرمائش کرتے ہیں۔ سنجیدگی اور شائستگی سے نہیں رہتے۔دوست کی ہر چیز پر اپنا حق سمجھتے ہیں۔یہاں تک کی دوست کے کپڑوں پر بھی ان کی نظر رہتی ہے۔ بے تکلف دوست اچھے اور برے کا خیال نہیں کرتے ہوئے کسی کے بھی سامنے کچھ بھی بول دیتے ہیں اور مذاق اڑانے سے بھی باز نہیں آتے۔بے تکلف دوست اپنے ساتھی کی جان خطرے میں ڈالنے میں بھی جھجھک محسوس نہیں کرتے ہیں۔

CBEO BHINDER

سبق ۳۔ نظم نیکی اور بدی نظیرؔ اکبر آبادی

معروضی سوالات

سوال ۱۔نظیرؔ اکبر آبادی کا پورا نام تھا۔

(ا) ولی (ب) ولی محمد

(ت) میر (ث) نظیر محمد

جواب۔(ب) ولی محمد

سوال ۲۔نصاب میں شامل نظیرؔ اکبر آبادی کی نظم کا نام ہے؟

(ا) روٹیاں (ب) مفلسی

(ت) آدمی نامہ (ث) نیکی اور بدی

جواب۔(ث) نیکی اور بدی

سوال ۳۔نظیرؔ اکبر آبادی کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) آگرہ (ب) دہلی

(ت) لکھنؤ (ث) کوٹہ

جواب۔(ب) دہلی

سوال ۴۔یہ دنیا اور طرح کی ۔۔۔۔۔ ہے۔

(ا) بستی (ب) ہستی

(ت) ناؤ (ث) سستی

جواب۔(ا) بستی

CBEO BHINDER

سوال ۵ یہاں ہر دم جھگڑے ۔۔۔۔ ہیں۔

(ا) رہتے (ب) اٹھتے

(ت) ہوتے (ث) نہیں

جواب۔(ب) اٹھتے

سوال ۶۔شاعر کے مطابق کس کی ناؤ پار اترتی ہے؟

(ا) مدد کرنے والے کی (ب) گھر بیٹھے رہنے والے کی

(ت) ظلم کرنے والے کی (ث) آرام کرنے والے کی

جواب۔(ا) مدد کرنے والے کی

مختصر ترین سوالات

سوال ا۔نظیرؔ اکبر آبادی کا سنِ ولادت ہے؟

جواب۔۔نظیرؔ اکبر آبادی کا سنِ ولادت ۱۷۴۰ء۔

سوال ۲۔نظیرؔ شاعر ۔۔۔۔ تھے؟

جواب۔نظیرؔ عوامی شاعر تھے۔

سوال ۳۔محاورہ 'جیسی کرنی ویسی بھرنی' کو جملے میں استعمال کرو؟

جواب۔ جو جیسا کرتا ہے ویسا ہی پھل پاتا ہے۔

حمید نے کئی ساری چوریاں کی لیکن ایک دن پولیس نے اسے پکڑ لیا۔

مختصر سوالات

سوال ا۔نظیرؔ اکبرابادی کی حالاتِ زندگی اور طرزِ تحریر بیان کیجئے؟

CBEO BHINDER

جواب۔ نظیرؔ اکبرابادی کا پوراہ نام ولی محمد تھا۔ وہ دہلی میں پیدا ہوئے۔ اور آگرہ میں آکر بس گئے۔ نظیرؔ عوامی شاعر تھے۔ ان کی شاعری میں ہندوستانی ماحول کی عکاسی کی گئی ہے۔ انھوں نے یہاں کے موسموں، میلوں، تہواروں اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ سامنے کے موضوعات کو سیدھی سادی زبان میں بیان کرنا نظیرؔ کی بہت بڑی خوبی ہے۔ ان کے پاس الفاظ کا غیر معمولی ذخیرہ تھا۔ وہ موقعے اور موضوع کے اعتبار سے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے۔ روٹیاں، بنجارا نامہ، مفلسی، ہولی، آدمی نامہ، اور کشن کنھیا کا بال پن۔ وغیرہ ان کی مشہور نظمیں ہیں۔ اسی طرح ہندوستان کے مختلف موسموں پھلوں اور شخصیتوں پر نظمیں بھی اپنی خاص پہچان رکھتی ہیں۔ وہ اردو کے معروف شاعر ہیں۔

سوال ۲۔ نظم نیکی اور بدی کا خلاصہ لکھئے؟

جواب۔ نظم نیکی اور بدی کے شاعر نظیرؔ اکبرابادی ہیں۔ زیرنصب میں شامل نظم نیکی اور بدی ایک اخلاقی اور اصلاحی نظم ہے۔ جس میں دنیا میں انھوں نے یہ واضح کیا ہے کہ اس دنیا میں انسان جیسا کرتا ہے اس کو ویسا پھل ملتا ہے۔ یہاں نیکی کا بدلہ نیکی ہے تو بدی کا بدلہ بدی ہے۔ اس نظم میں شاعر فرمارہے ہیں کہ دنیا عجیب بستی ہے جہاں انسان جیسا کرتا ہے۔ ویسا بھرتا ہے، یہ دنیا مہنگوں کے لیے مہنگی اور سستوں کے لے سستی ہے۔ یہاں ہر وقت لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں یہاں کامیابی اور ناکامی خود انسان کے عمل پر منحصر ہے۔ یہاں ہاتھوں ہاتھ عدل وانصاف ملتا ہے یہاں پان کے بدلے پان اور روٹی کے بدلے روٹی ملتی ہے۔ غرض انسان جیسا کرتا ہے ویسا ہی بھرتا ہے۔ نظم کے آخری بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ اس دنیا میں جو دوسروں کی عزّت کرے گا اسی کے سر عزت کا سہرا سجے گا کیوں کہ اس دنیا میں ہر انسان کو انصاف ملتا ہے۔

CBEO BHINDER

سبق۔۴۔کہانی قول کا پاس منشی پریم چند

معروضی سوالات

سوال ۱۔افسانہ ''قول کا پاس'' کے مصنف کون ہیں۔

(ا) نظیر اکبر آبادی (ب)منشی پریم چند

(ت) کنھیالال کپور (ث) حبیب تنویر

جواب۔(ب)منشی پریم چند

سوال ۲۔اکبر بادشاہ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

(ا)مغل (ب)لودی

(ت)خلجی (ث)غوری

جواب۔(ا)مغل

سوال ۳۔راجپوتوں کے سردار کا نام کیا تھا؟

(ا)رام سنگھ (ب)رگھوپت

(ت)رگھویر (ث)مان سگھ

جواب۔ (ب)رگھوپت

سوال ۴۔منشی پریم چند کا اصل نام کیا تھا؟

(ا)دھنپت رائے (ب)نواب رائے

(ت) گنپت رائے (ث)نواب

جواب۔(ا)دھنپت رائے

CBEO BHINDER

سوال ۵۔منشی پریم چند کا سن ولادت ہے؟

(ا)۱۸۸۰ (ب)۱۸۵۸

(ت)۱۸۲۰ (ث)۱۹۳۶

جواب۔(ا)۱۸۸۰

سوال ۶۔لفظ لڑکا کا مئونث ہوگا۔

(ا)لڑکی (ب)لڑکوں

(ت)عورت (ث)لڑکا

جواب۔(ا)لڑکی

سوال ۷۔عورت کا مذکر ہوگا۔

(ا)عورتوں (ب) آدمی

(ت)عورت (ث)لڑکی

جواب۔(ب) آدمی

سوال ۸۔لفظ بادشاہ کا مونث ہے؟

(ا)رانی (ب)مہارانی

(ت)راجکماری (ث)ملکہ

جواب۔(د)ملکہ

سوال ۹۔دشمن کا متضاد ہے؟

(ا)دشمنوں (ب)دوست

(ت)محبت (ث)دشمن

جواب۔(ب)دوست

CBEO BHINDER

سوال ۱۰۔ بہادر کا متضاد ہے؟

(ا) قائد (ب) ہوشیار

(ج) نیڈر (د) نہادروں

جواب۔(ا) قائد

سوال ۱۱۔ ذیل الفاظوں میں سے اسم عام کی مثال ہے؟

(ا) اکبر (ب) رگھوپت

(ت) رام (ث) بہادر

جواب۔(د) بہادر

سوال ۱۲۔ اسم خاص ہے؟

(ا) راجا (ب) بیٹا

(ج) بہادر (د) غالبؔ

جواب۔(د) غالبؔ

سوال ۱۳۔ لفظ مدد کی جمع ہو گی؟

(ا) مداد (ب) امداد

(ج) مد (د) مددوں

جواب۔(ب)

سوال ۱۴۔ لفظ افواج کا واحد ہو گا؟

(ا) فوجی (ب) فوج

(ج) افواج (د) فوجوں

جواب۔(ب) فوج

CBEO BHINDER

مختصر ترین سوالات

سوال ا۔ پریم چند کی پیدائش کہاں ہوئی۔

جواب۔ پریم چند کی پیدائش بنارس کے ایک گاؤں لمہی میں ہوئی۔

سوال ۲۔ پریم چند کے اہم ترین ناول کے نام لکھئے؟

جواب۔ا۔نرملا ۲۔بیوہ ۳۔بازارحسن ۴۔گئودان

سوال ۳۔راجپوتوں کے ایک سردار کا نام کیا تھا؟

جواب۔راجپوتوں کے ایک سردار کا نام رگھو پت تھا۔

سوال ۴۔لفظ سلطنت کا جملہ بنایئے؟

جواب۔بہادر شاہ ظفر سلطنت مغلیہ کے آخری بادشاہ تھے۔

سوال ۵۔محاورہ قول دینا کو جملہ میں استعمال کریئے؟

جواب۔معنی وعدہ کرنا۔

جملے میں استعمال۔حمید جب بھی کسی کو قول دیتا تھا تو اسے ہر حال میں پورا کرتا تھا۔

مختصر سوالات

سوال ا۔رگھو پت نے پہرے دار کی مدد کس طرح کی؟

جواب۔پہرے دار نے رگھو پت کو سامنے آنے پر بھی گرفتار نہیں کیا تھا۔اس بات پر ناراض ہو کر مغلوں نے افسر پہرے دار کو گرفتار کرنے کا علم دیا۔رگھو پت کو جب پہرے دار کے قید ہونے کی خبر ملی تو وہ واپس لوٹ آیا اور اپنے آپ کو افسر کے سامنے پیش کر کے اپنی قید کے بدلے پہرے دار کو آزاد کرنے کا مطالبہ کیا۔

CBEO BHINDER

سوال ۲۔منشی پریم چند کہ حالات زندگی اور طرز تحریر بیان کریئے؟

جواب۔۔منشی پریم چند کی پیدائش بنارس کے ایک گاؤں لمہی میں ہوئی۔ان کا اصل نام دھنپت رائے تھا۔میٹرک پاس کرنے کے بعد ۱۸۹۹ میں بنارس کے قریب چنارگڑھ کے ایک منشی اسکول میں اسسٹنٹ ماسٹر کی حیثیت سے ملازم ہوگئے۔ ۱۹۰۵ میں کان پور ضلع اسکول میں استاد کی حیثیت سے ان کی تقرری ہوئی۔

۱۹۳۶ میں ان کا انتقال ہوا۔منشی پریم چند کی زبان سادہ اور سلیس تھی۔ان کے بیشتر ناول اور افسانے دیہاتی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔۔منشی پریم چند نے تقریباً ایک درجن ناول اور تین سو سے زیادہ افسانے لکھے ان کا شمار اردو کے اہم ترین ناول اور افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔نرملا، بیوہ،میدانِ عمل، بازارحسن اور گئودان ان کے مشہور ناول ہیں۔

CBEO BHINDER

سبق ۵۔ غزل ہستی اپنی حباب کی سی ہے میر تقی میرؔ

سوال ۱۔غزل کا پہلا شعر کہلاتا ہے؟

(ا)مقطع (ب)حسن مطلع

(ج)مطلع (د)شعر

جواب۔(ج)مطلع

سوال ۲۔غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے کہلاتا ہے۔

(ا)مقطع (ب)مطلع

(ج)بیت الغزل (د)قافیہ

جواب۔(ا)مقطع

سوال ۳۔میر تقی میرؔ کہاں پیدا ہوئے؟

(ا)آگرہ (ب)دہلی

(ج)الہ آباد (د)لاہور

جواب۔(ا)آگرہ

سوال ۴۔اردو غزل کا امام کہا جاتا ہے؟

(ا)مرزا غالبؔ (ب)میر تقی میرؔ

(ج)حبیب تنویر (د)نظیرؔ اکبر آبادی

جواب۔(ب)میر تقی میرؔ

سوال ۵۔خدائے سخن کے لقب سے کسے جانا جاتا ہے؟

(ا)میر تقی میر (ب)نظیر اکبر آبادی

CBEO BHINDER

(ج)اسمٰعیل میرٹھی　　(د)مرزا غالبؔ

جواب۔(ا)میر تقی میرؔ

سوال۶۔میر تقی میرؔ کا سن والادت ہے؟

(ا)۱۷۲۶　　(ب)۱۷۲۲

(ج)۱۷۳۰　　(د)۱۸۱۰

جواب۔(ب)۱۷۲۲

سوال۷۔کسی چیز آدمی یا جگہ کے نام کو کہا جاتا ہے؟

(ا)اسم　　(ب)ضمیر

(ج)صفت　　(د)فعل

جواب۔(ا)اسم

سوال۸۔لفظ حباب کا معنی ہوگا۔

(ا)پانی　　(ب)نارک

(ج)پھول　　(د)بلبلہ

جواب۔(د)بلبلہ

سوال۹۔لفظ سراب کا معنی ہے؟

(ا)پانی　　(ب) چملنا

(ج)دھوکا　　(د)نظر

جواب۔(ج)دھوکا

CBEO BHINDER

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔غزل کے لغوی معنی ہوتے ہیں؟
جواب۔غزل کے لغوی معنی محبوب سے حسن و عشق کی باتیں کرنا ہوتے ہیں؟

سوال ۲۔غزل کے سب سے اچھے شعر کو کیا کہتے ہیں؟
جواب۔غزل کے سب سے اچھے شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔

سوال ۳۔شعر میں خانہ خراب کسے کہا گیا ہے؟
جواب۔شعر میں خانہ خراب عاشق کو کہا گیا ہے۔

سوال ۴۔انسانی زندگی کی حقیقت کیا ہے؟
جواب۔انسانی زندگی پانی کے بلبلہ کے مانند ہے۔

سوال ۵۔میرؔ کی کنہیں دو مثنویوں کے نام لکھئے؟
جواب۔(۱) بہار عشق (۲) شعلہ عشق

CBEO BHINDER

سبق۔۶ زبانوں کا گھر ہندوستان سید احتشام حسین

معروضی سوالات

سوال ا۔سید احتشام حسین کہاں پیدا ہوئے ؟

(ا) آگرہ (ب) دہلی

(ج) آعظم گڑھ (د) لکھنو

جواب۔(ج) آعظم گڑھ

سوال ۲۔سبق زبانوں کا گھر ہندوستان کس کتاب میں سے لیا گیا ہے؟

(ا) اردو کی کہانی (ب) آپ بیتی

(ج) نازک خیالیاں (د) نرم گرم

جواب۔(ا) اردو کی کہانی

سوال ۳۔دراوڑ لوگ کہاں سے آئے تھے؟

(ا) پورب (ب) پچھّم

(ج) اتر (د) دکشن

جواب۔ (ب) پچھّم

سوال ۴۔دراوڑ لوگ کون سی زبانیں بولتے ہیں؟

(ا) تامل، تیلگو (ب) ہندی

(ج) پنجابی (د) سندھی

جواب۔(ا) تامل، تیلگو

CBEO BHINDER

سوال ۵۔اتر بھارت سے کون سے لوگ آئے تھے؟

(ا)داوڑ (ب)آریہ

(ت)سندھی (د) بنگالی

جواب۔(ب) آریہ

سوال ٦۔سنسکرت کس زبان کی شاخ ہے؟

(ا)ہندوستانی (ب)پراکت

(ج)مراٹھی (د)آریائی

جواب۔(د) آریائی

سوال ۷۔ پراکرت کو کس نام سے جانتے ہیں؟

(ا) شورشینی (ب) مراٹھی

(ت)سندھی (ث)ہندی

جواب۔(ا) شورشینی

سوال ۸۔ اردو کہاں پیدا ہوئی؟

(ا) سندھ (ب)ہندوستان

(ت)بنگال (ث)پنجاب

جواب۔(ب) ہندوستان

سوال ۹۔اتر بھارت میں ۔۔۔۔پراکرت بولی جاتی تھی ؟

(ا)شورشینی (ب)اندرونی

(ت)ہندوستانی (ث)آریائی

جواب۔(ا) شورشینی

CBEO BHINDER

سوال ۱۰۔ذیل میں سے کون سی زبان نئی آریائی زبان نہیں ہے؟

(ا) پنجابی (ب) بنگالی

(ج) سنسکرت (د) سندھ

جواب۔(ج) سنسکرت

مختصر ترین سوالات

سوال ا۔ ہندوستان کے قبائلی نسلوں کے نام کیا ہیں؟

جواب۔کول اور منڈا۔

سوال ۲۔اتر بھارت میں کون سی پراکرت بولی جاتی تھی ؟

جواب۔اتر بھارت میں بولی جانے والی پراکرت کوشورشینی کہا جاتا ہے۔

سوال ۳۔ ہندآریائی زبانیں کون کون سی ہیں؟

جواب۔ ہندی، اردو، بنگالی، مراٹھی، گجراتی، پنجابی، سندھی، آسامی اوراڑیا ہندآریائی زبانیں ہیں۔

سوال ۴۔اردوکہاں پیدا ہوئی اور کس زبان سے نکلی ہے ؟

جواب۔اردو شمالی ہندوستان میں پیدا ہوئی اوشورشینی زبان سے نکلی ہے۔

سوال ۵۔سید احتشام حسین کون سی تحریک سے وابستہ رہے؟

جواب۔سید احتشام حسین ترقی پسند تحریک سے وابستہ رہے۔

مختصر سوالات

سوال ا۔ ہندوستان کی خصوصیات کیا ہے؟

CBEO BHINDER

جواب ۔ ہندوستان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہاں مختلف مذاہب ،نسل اورقوم کےلوگ رہتے ہیں ۔ جو الگ الگ زبانیں اور بولیاں بولتے ہیں یہاں مختلف جغرافیائی حالات میں پہاڑی علاقے ،ریگستان ،وادیاں ،زرخیز میدانی علاقے ہیں ۔ یہاں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ الگ الگ مذاہب کےلوگ ہونے کے باوجود ایکتا اوراتحاد کے ساتھ رہتے ہیں ۔

سوال ۲ ۔اردوزبان کے متعلق ایک مختصر نوٹ لکھیے؟

جواب ۔اردو ہندآریائی زبان ہے اوراسی ملک میں پیدہوئی ہے اوریہیں پلی بڑھی ۔ دہلی اوراس کے اطراف میں یہ پیدا ہوئی ۔ یہ ہماری مشترکہ تہذیب کی نشانی ہے۔اسے کبھی گجراتی،کبھی دکنی،کبھی ہندی، ہندوی،اردوے معلیٰ کہا گیا۔

دہلی میں پیدا ہوئی ، یہاں سے دکن پہنچی اور وہاں پروان چڑھی ۔سر سید اوران کے رفقاء نے اس زبان کوعشق اور عاشقی کے میدان سے نکال کرعلمی وادبی زبان بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ رومانی تحریک اور ترقی پسند تحریک کے ہاتھوں یہ پروان چڑھی ۔آج اردو ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ مختلف ملکوں میں بھی بولی جاتی ہے۔

CBEO BHINDER

سبق ۔ ۷ خدا کے نام خط

(ترجمہ اسپینی لوک کہانی) گریگوریو لوپینز ف آ نتے

سوال ۱۔ لین شو نے خدا کے نام خط میں کیا لکھا؟

جواب۔ لین شو نے خدا کے نام خط میں لکھا کہ اے خدا تو ہی سب کی مدد کرنے والا ہے۔ اگر تو نے میری مدد نہیں کی تو میں اور میرے بیوی بچے بھوکے مر جائیں گے۔ اس وقت مجھے 100 روپئے کی بے حد ضرورت ہے، تا کہ میں اپنے کھیتوں کی حالت کو دوبارہ ٹھیک کر سکوں ژالہ باری نے میری فصل اور ارمانوں کو برباد کر دیا۔ اے خدا فصل کی کٹائی تک میں کھانے پینے کی چیزیں خرید سکوں، اس کے لیے مجھے 100 روپئے جلد سے جلد بھیج دے۔

سوال ۲۔ لین شو نے پہلے خط کا جواب ملنے کے بعد دوسرے خط میں کیا لکھا ؟

جواب۔ لین شو نے دوسرے خط میں لکھا کہ جو رقم میں نے طلب کی تھی، وہ مجھے پوری نہیں ملی، صرف ۷۰ روپئے ہی مجھے ملے ہیں۔ وہ خدا کو تاکید کرتا ہے کہ باقی کی رقم جلد سے جلد بھیجی جائے۔ مگر اس ڈاک خانہ کے ذریعے نہیں کیونکہ یہاں کام کرنے والے لوگ بے ایمان ہیں۔

سوال ۳۔ مضمون کی کتنی قسمیں ہوتی ہے۔ نام لکھئے؟

جواب۔ مضمون کی تین قسمیں ہوتی ہے۔

(۱) بیانیہ مضمون (۲) حکائیہ مضمون (۳) فکری مضمون

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔ مضمون نویسی کی تعریف بیان کریئے؟

جواب۔ کسی موضوع کو ذہن میں رکھ کر اس کے متعلق اپنے خیالات کو آسان، خوبصورت اور موزوں الفاظ میں اس طرح تسلسل کے ساتھ بیان کرنا کہ پڑھنے والا اس کو بخوبی سمجھ جائے مضمون نویسی کہلاتا ہے۔

CBEO BHINDER

سبق ۔۸ ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر

معروضی سوالات

سوال ا۔ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) بھیم راؤ رامپال (ب) بھیم راؤ سکپال

(ج) بھیم راؤ (د) بھیم راؤ ڈاکٹر امبیڈکر

جواب۔(ب) بھیم راؤ سکپال

سوال ۲۔ڈاکٹر بھیم راؤ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(ا) امبیڈکر (ب) مولانا

(ج) چمار (د) مغل

جواب۔(ج) چمار

سوال ۳۔ذیل لفظوں میں سے مئونث کی مثال ہے ؟

(ا) راستہ (ب) موقع

(ج) خوف (د) محبت

جواب۔(د) محبت

سوال ۴۔سماج میں باعزت زندگی گزارنے کے لیے۔۔۔بے حد ضروری ہے۔

(ا) تعلیم (ب) ترقی

(ج) عزت (د) محبت

جواب۔(ا) تعلیم

CBEO BHINDER

سوال ۵۔ڈاکٹر امبیڈکر کے استاد کا نام کیا تھا ؟

(ا)امبیڈکر (ب)ساحر لدھیانوی

(ج) کنھیالال کپور (د)منشی پریم چند

جواب۔(ا) امبیڈکر

سوال ۶۔امبیڈکر اعلیٰ تعلیم کے لیے کہاں گئے؟

(ا) پاکستان (ب) جودھپور

(ج)انگلستان (د)یوروپ

جواب۔(ج)انگلستان

سوال ۷۔کس وجہ سے ملک کا ایک بڑا طبقہ غریبی اور جہالت کا شکار رہا ؟

(ا)نافرمانی (ب) چھوت چھات

(ج)دوکھا (د)غریبی

جواب۔(ب) چھوت چھات

سوال ۸۔ڈاکٹر امبیڈکر کا اہم کارنامہ کیا ہے۔

(ا) ہمارے ملک کا دستور (ب) ملک کی ترقی

(ج) ملک کا کاروبار (د) ریل کا الجاد

جواب۔(ا) ہمارے ملک کا دستور

سوال ۹۔لفظ دستور کا معنی ہے۔

(ا)جنگال (ب) قانون

(ج)رواج (پھول)

جواب۔(ب) قانون

CBEO BHINDER

سوال ۱۰۔ نیچے دے ہوئے لفظوں میں مذکر کی مثال ہے؟

(ا)مصیبت (ب)ظلم

(ج)حنا (د)غریبی

جواب۔(ب)ظلم

سوال ۱۱۔مضمون کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

(ا)ایک (ب)دو

(ج) تین (د)چار

جواب۔(ج) تین

سوال ۱۲۔مضمون کا پہلا حصہ ہے؟

(ا)تمہید (ب)اختتام

(ج)نفسِ مضمون (د)سبھی

جواب۔(ا)تمہید

سوال ۱۳۔مضمون کا درمیانی حصہ کیا کہلاتا ہے؟

(ا)تمہد (ب)نفس مضمون

(ج)اختتام (د)مضمون

جواب۔(ب)نفس مضمون

سوال ۱۴۔وہ مضامین جن میں کسی واقعہ، کہانی ،تفریح سفر وغیرہ کا بیان کیا جائے، کہلاتا ہے؟

(ا) بیانیہ مضمون (ب)حکائیہ مضمون

(ج) فکر مضمون (د)اختتام

جواب۔(ب)حکائیہ مضمون

CBEO BHINDER

سوال ۱۵۔ بیانیہ مضمون میں مثال ہے۔

(ا) میری زندگی کا ایک اہم دن　　　(ب) چاندنی رات

(ج) مہاتما گاندھی　　　(د) سبھی

جواب۔(ج) مہاتما گاندھی

سوال ۲۔ بھارت کے دستور کا معمار کہا جاتا ہے؟

(ا) پریم چند کو　　　(ب) جواہر لال کو

(ج) بھیم راؤ کو　　　(د) علامہ اقبال کو

جواب۔(ج) بھیم راؤ کو

مختصر ترین سوالات

سوال ا۔بھیم راؤ کا سب سے اہم کارنامہ کیا ہے؟

جواب۔ بھیم راؤ کا سب سے اہم کارنامہ ملک کا دستور ہے۔

سوال ۳۔بھیم راؤ امبیڈکر کب پیدا ہوئے؟

جواب۔بھیم راؤ امبیڈکر 14 اپریل 1891ء کو پیدا ہوئے۔

سوال ۴۔چھوت چھات سے ملک کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب۔چھوت چھات کی وجہ سے ملک کا ایک بڑا طبقہ غربت اور جہالت کا شکار رہا۔

مختصر سوالات

سوال ا۔ڈاکٹر امبیڈکر کے حالات پر مختصر نوٹ لکھئے؟

CBEO BHINDER

جواب۔ڈاکٹر امبیڈکر کا اصل نام بھیم راؤ سکپال تھا 14 اپریل 1891 کو مدھیہ پردیس کے قصبے مہو میں پیدا ہوئے۔ان کا تعلق مہاراشٹر کے چمار خاندان سے تھا۔اس زمانے میں چھوت چھات کی وبا عام تھی۔ ڈاکٹر امبیڈکر کو بچپن ہی سے اس قسم کے بھید بھاؤ اور ناانصافی کا سامنا کرنا پڑا۔

ڈاکٹر امبیڈکر اپنے استادوں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ستارا کے ایک اسکول میں امبیڈکر نامی ایک استاد تھے ان کا امبیڈکر کی زندگی پر ایسا گہرا اسر پڑا کہ آگے چل کر انہوں نے اپنا نام بھیم راؤ امبیڈکر رکھ لیا۔اعلیٰ تعلیم کے لئے وہ انگلستان گئے۔ ڈاکٹر امبیڈکر کا خیال تھا کہ باعزت زندگی گزارنے لے لئے تعلیم بے حد ضروری ہے۔انہوں نے کئی تعلیم کے ادارے قائم کیے۔اسکول اور کالج کھولے۔ان کا اہم کارنامہ ہمارے ملک کا دستور ہے بھارت کا یہ عظیم رہنما دسمبر 1954ء کو اس دنیا سے چل بسا۔

CBEO BHINDER

سبق۔۹ غزل شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ

معروضی سوالات

سوال ۱۔ ذوقؔ کا اصل نام کیا تھا؟

(ا) شیخ محمد ابراہیم (ب) شیخ ولی ابراہیم

(ج) ولی محمد (د) ذوقؔ ہی تھا

جواب۔(ا) شیخ محمد ابراہیم

سوال ۲۔ بہادر شاہ ظفرؔ نے ذوقؔ کو کون کون سے خطابات دئے۔

(ا) ملک الشعرا اور حاقانی ہند (ب) اردو معلیٰ

(ج) گلشن ہند (د) خدائے سخن

جواب۔(د) خدائے سخن

سوال ۳۔ بہادر شاہ ظفر کے استاد کون تھے؟

(ا) مرزا غالبؔ (ب) ذوقؔ

(ج) پریم چند (د) حالیؔ

جواب۔(ب) ذوقؔ

سوال ۴۔ شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) دہلی میں (ب) لکھنؤ میں

(ج) میرٹھ (د) آگرہ

جواب۔(ا) دہلی میں

CBEO BHINDER

سوال ۵۔لفظ بہتر کا متضاد ہوگا؟

(ا) کمتر (ب) بہت

(ج) زیادہ (د) بدتر

جواب۔(د) بدتر

سوال ٦۔لفظ حیات کا معنی ہوگا ؟

(ا) شراب (ب) پھول

(ج) زندگی (د) شرم

جواب۔(ج) زندگی

سوال ۷۔قضا کے معنی ہیں؟

(ا) زندگی (ب) موت

(ج) عمر (د) عقل

جواب۔(ب) موت

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔غزل میں ردیف کسے کہتے ہیں؟

جواب۔غزل کے ہر شعر کے آخر میں لفظ کو ردیف کہتے ہیں۔جیسے ابھی چلے، بری چلے۔میں چلے ردیف ہے۔

سوال ۲۔غزل میں قافیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ردیف سے پہلے ہم آواز الفاظ استعمال ہوتے ہیں اسے قافیہ کہتے ہیں۔جیسے چلی چلے،خوشی چلے میں چلی اور خوشی قافیہ ہیں۔

سوال ۳۔ بہادر شاہ ظفرؔ نے ذوقؔ کو کون کون سے خطابات دئے؟

جواب۔ بہادر شاہ ظفرؔ نے ذوق کو ملک الشعراء، خاقانی ہند خطابات دئے۔

CBEO BHINDER

سوال ۴۔لائی حیات، آئے۔قضا لے چلی، چلے یہ مصرع کس کہ غزل میں سے لیا گیا ہے؟
جواب۔شیخ محمد ابرہیم ذوقؔ کی غزل سے۔

مختصر سوالات

سوال ا۔غزل کی تعریف بیان کریئے؟
جواب۔غزل اردو شاعری کی سب سے مقبول ومشہور صنف ہے۔اردو کے تقریباً ہر شاعر نے اس صنف میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔غزل کے لغوی معنی عورتوں سے حسن وعشق کی باتیں کرنا ہے۔ ہیت کے اعتبار سے غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں۔جس کے دونوں مصروں میں ردیف وقافیہ پایا جاتا ہے۔مطلع کے بعد بھی اگر کسی شعر کے دونوں مصروں میں ردیف و قافیہ ہوتو اس شعر کو حسن مطلع کہتے ہیں۔غزل کے باقی اشعار کے محض دوسرے مصروں میں ہی ردیف وقافیہ ہوتا ہے ایسے اشعار کو'بیت' یا فرد کہتے ہیں۔غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔اسے مقطع کہتے ہیں۔معنوی اعتبار سے غزل کے سب سے اچھے شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔غزل کا ہر شعر اپنے آپ میں مکمل اکائی ہوتا ہے۔

سوال ۲۔ لائی حیات، آے، قضا لے چلی، چلے
اپنی خوشی نہ آئے، نہ اپنی خوشی چلے

مندرجہ بالا شعر میں شاعر کیا بات کہنا چاہتا ہے؟
جواب۔مندرجہ بالا شعر میں شاعر شیخ محمد ابرہیم ذوقؔ کہتے ہیں کہ زندگی اور موت پر کسی کا اختیار نہیں ہوتا ہے۔انسان نہ تو اپنی مرضی سے اس دنیا میں آتا ہے اور نہ ہی اپنی مرضی سے اس دنیا سے جاتا ہے۔حیات انسان کو دنیا میں لے کر آتی ہے اور قضا انسان کو اس دنیا سے لے کر جاتی ہے۔

CBEO BHINDER

سبق۔۱۰ غزل کوئی امید بر نہیں آتی مرزا غالبؔ

معروضی سوالات

سوال ۱۔مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) آگرہ میں 1797 (ب) دہلی میں 1800

(ج) میرٹھ 1905 (د) دہلی 1750

جواب۔(ا) آگرہ میں 1797

سوال ۲۔مرزا غالبؔ کے چچا کا کیا نام تھا؟

(ا) نصراللہ (ب) منصور

(ج) نظیر (د) مزحت اللہ

جواب۔(ا) نصراللہ

سوال ۳۔مرزا غالبؔ کے خطوط کے مجموعوں کے نام ہیں۔

(ا) اردو معلیٰ (ب) عودِ ہندی

(ج) الف اور ب دونو (د) خیابانِ اردو

جواب۔(ج) الف اور ب دونو

سوال ۴۔مرزا غالبؔ کے دیوان کا نام کیا ہے؟

(ا) دیوانِ غالبؔ (ب) کلیاتِ غالبؔ

(ج) اردو کے معلیٰ (د) دیوانِ اسدؔ

جواب۔(ا) دیوانِ غالبؔ

CBEO BHINDER

سوال ۵۔ ''کوئی امید بر نہیں آتی''، میں امید بر نہ آنا کے معنی ہیں؟

(ا) امید پوری ہونا (ب) امید لگانا

(ج) امید پوری نہ ہونا (د) امید ختم ہونا

جواب۔(ج) امید پوری نہ ہونا

سوال ٦۔ ''موت کا ایک دن معین ہے''، میں معین کے کیا معنی ہیں؟

(ا) طے شدہ (ب) شاید

(ج) آئندہ (د) طریقہ

جواب۔(ا) طے شدہ

سوال ۷۔ کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالبؔ
شرم تم کو مگر نہیں آتی

مندرجہ بالا شعر غزل کا۔۔۔۔۔۔ ہے؟

(ا) مقطع (ب) مطلع

(ج) ردیف (د) قافیہ

جواب۔(ا) مقطع

مختصر ترین سوالات

سوال ۱۔ آپ کے نصاب میں شامل غالبؔ کی غزل کا مطلع تحریر کیجئے؟

جواب۔ غالبؔ کی غزل کا مطلع ہے۔

کوئی امید بر نہیں آتی
کوئی صورت نظر نہیں آتی

CBEO BHINDER

سوال ۲۔شادی کے بعد غالبؔ آگرہ چھوڑ کر کہاں منتقل ہو گئے؟
جواب۔شادی کے بعد غالبؔ آگرہ چھوڑ کر دہلی منتقل ہو گئے۔

سوال ۳۔خیال کی بلندی، مضمون آفرینی اور شوخی و ظرافت کس شاعر کی خصوصیات ہیں؟
جواب۔یہ تمام خصوصیات مرزا غالبؔ کی ہیں۔

سوال ۴۔مرزا غالبؔ کا سنِ وفات بتائے۔
جواب۔مرزا غالبؔ کا سنِ وفات 1869ء ہے۔

مختصر سوالات

سوال ا۔مرزا غالبؔ کی سوانح مختصر طور پر بیان کیجئے؟
جواب۔مرزا غالبؔ سن 1797 میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔کم عمری میں ہی آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔چچا نصر اللہ بیگ نے پرورش کی اور کچھ وقت کے بعد چچا بھی انتقال فرما گئے۔غالبؔ نظم اور نثر دونوں پر یکساں قدرت رکھتے تھے۔آپ کے دو مجموعے ہیں عودِ ہندی اور اردو معلّیٰ۔آپ مفکر اور بہت بڑے فنکار تھے۔جنہوں نے اردو ادب کو اعلیٰ مقام عطا کرنے کی خصوصی توجہ صرف کی۔

سوال ۲۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجئے؟

امید بر نہ آنا	۔	امید پوری نہ ہونا
صورت	۔	تدبیر، طریقہ
معیّن	۔	طے شدہ
مگر	۔	شاید

CBEO BHINDER

سبق ۔ ۱۱ پہاڑ اور گلہری اقبالؔ

معروضی سوالات

سوال ۱۔ اقبالؔ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

(ا) 1919 اتر پردیش کے امری گاؤں میں (ب) 1887 سیالکوٹ میں

(ج) 1953 لکھنو میں (د) 1910 سیالکوٹ میں

جواب ۔ (ب) 1877 سیالکوٹ میں

(۲) ''پہاڑ اور گلہری'' نظم کس کی ہے؟

(الف) شبلیؔ (ب) حالیؔ

(ج) اقبالؔ (د) محمد حسین ازاد

جواب ۔ (ج) اقبالؔ

(۳) '' بچّے کی دعا'' ''قومی ترانہ'' اور ''جگنو'' نظمیں کس نظم نگار کی ہیں؟

(الف) مرزا غالبؔ (ب) مہدی افادی

(ج) اقبالؔ (د) حالیؔ

جواب ۔ (ج) اقبالؔ

(۴) اقبالؔ کا سنِ وفات کیا ہے؟

(الف) 1966 (ب) 1934

(ج) 1952 (د) 1938

جواب ۔ (د) 1938

CBEO BHINDER

مختصر ترین سوالات

(۱) جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں

مندرجہ بالا شعر کس نے کہا؟
جواب۔ یہ شعر اقبالؔ نے کہا۔

سوال ۲۔ اقبالؔ کس کے شوقین تھے؟
جواب۔ اقبالؔ کلام پاک کے شوقین تھے۔

سوال ۳۔ اقبالؔ کا طن کون سا تھا؟
جواب۔ اقبالؔ کا وطن کشمیر تھا۔

سوال ۴۔ اقبالؔ نے کتنی شادیاں کی تھیں؟
جواب۔ اقبالؔ نے تین شادیاں کی تھیں ۔

مختصر سوالات

(۱) اقبالؔ کی شاعری پر روشنی ڈالیئے؟
جواب۔ اقبالؔ پیامی شاعر تھے۔ انھوں نے تمام شعری وسائل کا سہارا لیا اور سامعین و قارئین کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ اقبالؔ ہماری زبان کے فلسفی شاعر ہیں۔ اقبالؔ کے کلام میں ترنم بہت زیادہ ہے۔ اقبال نے بار بار کہا ہے کی میں شاعر نہیں فلسفی اور پیغامبر ہوں اس لئے ان کا فلسفہ و پیغام عام توجہ کا مرکز بنا رہا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کی وہ شاعر پہلے ہیں فلسفی اور پیغامبر بعد میں۔

CBEO BHINDER

سبق۔ ۱۲ رضیہ سلطان مضمون ماخوذ

تنقیدی مضامین

معروضی سوالات

(۱) رضیہ سلطان کون تھی؟

(الف) مالکن (ب) نوکرانی

(ج) ملکہ (د) لوہار

جواب۔ (ج) ملکہ

(۲) التمش کی وفات کے بعد اس کی وصیت کتنی بار پڑھی گئی؟

(الف) 4 بار (ب) 5 بار

(ج) 8 بار (د) 2 بار

جواب۔ (د) 2 بار

(۳)۔ رضیہ سلطان کس بادشاہ کی بیٹی تھی؟

(ا) جہانگیر (ب) اکبر

(ج) التمش (د) شاہ جہاں

جواب۔ التمش

۴۔ رضیہ سلطان ہندوستان کے کس تحت پر بیٹھی تھی؟

(الف) دہلی (ب) بھوپال

(ج) جے پور (د) کوٹہ

جواب۔ دہلی

CBEO BHINDER

مختصر سوالات

(۱) رضیہ سلطان کون تھی؟

جواب۔ رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی خاتون حکمراں تھی۔

(۲) رضیہ سلطان اپنے کارناموں سے کیا دکھا دینا چاہتی تھی؟

جواب۔ رضیہ سلطان نے اپنے کارناموں سے یہ دکھا دیا کہ عورتیں مردوں سے کسی طرح کم نہیں ہوتی۔

(۳) رضیہ سلطان کو تخت نشینی کس نے دی؟

جواب۔ رضیہ سلطان کو تخت نشینی صوفی کاظم الدین زاہد نے دی۔

(۴) رضیہ سلطان کے بھائی کا نام کیا تھا؟

جواب۔ رضیہ سلطان کے بھائی کا نام رکن الدین تھا۔

مختصر ترین سوالات

(۱) رضیہ سلطان کی فوج کا مقابلہ کس سے ہوا تھا؟

جواب۔ رضیہ سلطان کی فوج کا مقابلہ التونیہ کی فوج سے ہوا تھا۔

(۲) رضیہ سلطان نے کتنے برس حکومت کی؟

جواب۔ رضیہ سلطان نے ساڑھے تین سال حکومت کی۔

CBEO BHINDER

مختصر سوالات

سوال ا۔رضیہ سلطان کی خصوصیات بیان کیجئے؟

جواب۔رضیہ سلطان ہندوستان کی پہلی ملکہ تھی۔جو دہلی کے تخت پر بیٹھی وہ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ ذہین، محنتی اور ہوشیار تھی۔جب والد کی وفات کے بعد دربار میں رضیہ سلطان کا نام پیش کیا گیا تو ترک امیروں نے یہ پسند نہ کیا کہ ایک عورت دہلی کے تخت و تاج کی مالک کیسے ہوسکتی ہے۔تب رضیہ سلطان نے امن وامان کی خاطر اپنے بھائی رکن الدین کا نام پیش کیا اور کہا کی آؤ ہم سب مل کر اس وفاداری کا عہد کریں۔یہ تمام خصوصیات رضیہ سلطا میں موجود تھیں۔

سوال ۲۔رضیہ سلطان کی سیاسی دلچسپی کو قلم بند کیجئے؟

جواب۔رضیہ سلطان نے تخت نشین ہونے پر عہد کیا کہ ''میں عوام کی بھلائی اور سلطنت کی ترقی کے لیے کام کروں گی''۔اس نے تخت نشینی کے بعد نہایت بہادری سے مشکلوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ۔وہ فوج کی کمان خود سبھالتی تھی۔اس نے بادشاہوں کی طرح ''قبا'' اور'' کلاہ'' پہنی۔اپنے نام کے سکےّ جاری کئے۔سلطنت میں امن قائم کیا،تجارت کو فروغ دیا۔وہ بہت اچھی گھڑسوار تھی۔رضیہ سلطان باقاعدہ دربار بھی لگاتی تھی۔رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو چالیس امیروں میں بانٹا جن سے وہ ملکی معاملات میں مشورہ کرتی تھی۔

CBEO BHINDER

سبق۔ ۱۳ کاٹھ کا گھوڑا کہانی رتن سنگھ

تنقیدی مضامین

معروضی سوالات

(۱) رتن سنگھ کب پیدا ہوئے؟

(الف) 1922 (ب) 1935

(ج) 1980 (د) 1977

جواب۔(د) 1977

(۲) کاٹھ کا گھوڑا کے مصنف کون ہیں؟

(الف) حالیؔ (ب) غالبؔ

(ج) رتن سنگھ (د) اقبالؔ

جواب۔(ج) رتن سنگھ

(۳) ''پہلی آواز''، ''پنجرے کا آدمی''، ''کاٹھ کا گھوڑا'' اور پناہ گاہ ان سب تخلیقات کے مصنف کون ہے؟

(الف) آزادؔ (ب) ذوقؔ

(ج) غالبؔ (د) رتن سنگھ

جواب۔(د) رتن سنگھ

(۴) رتن سنگھ آل انڈیا ریڈیو پروگرام ایگزیکیٹو کس سن میں ہوئے؟

(الف) 1966 (ب) 1958

(ج) 1962 (د) 1960

جواب۔(ج) 1962

CBEO BHINDER

مختصر ترین سوالات

(۱) کاٹھ کا گھوڑا کیا سوچ کر اداس ہو رہا تھا؟

جواب۔ کاٹھ کا گھوڑا یہ سوچ کر اداس ہو رہا تھا کہ وہ سب سے پیچھے رہ جاتا ہے۔

(۲) چندو نے اسکول جانا کیوں بند کر دیا؟

جواب۔ چندو نے اسکول جانا اس لئے بند کر دیا کیونکہ وہ اس کے لیے ضرورت کی چیزیں جٹا نہیں پاتا تھا۔

(۳) پاؤں میں حرکت آئے تو زندگی آگے بڑھے۔ یہ کون سوچ رہا تھا؟

جواب۔ پاؤں میں حرکت آئے تو زندگی آگے بڑھے۔ یہ بندو سوچ رہا تھا۔

سوال۔ (۴) اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر بچّے خوش کیوں تھے؟

جواب۔ اسکولوں اور کالجوں کے زیادہ تر بچّے خوش اس لئے ہو رہے تھے کہ جتنے پیریڈ نکل جائیں اتنا ہی اچھا ہے۔

مختصر سوالات

(۱) رتن سنگھ کی سوانح حیات پر روشنی دالیئے؟

جواب۔ رتن سنگھ قصبہ داؤد تحصیل نارنول ضلع۔ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ایک مقامی اسکول میں میٹرک تک تعلیم پائی۔ اپنی ملازمت کے دوران انھوں نے جالندھر، بھوپال، لکھنئو، جبل پور اور سری نگر وغیرہ شہروں میں قیام کیا۔ ان کو شروع سے افسانہ نگاری کا شوق تھا۔ طالب علمی کے دور میں کہانیاں لکھنے لگے۔ بطور افسانہ نگار کے نام سے بہت جلد مشہور ہو گئے۔ وہ مترجم کی حیثیت سے بھی جانے جاتے ہیں۔

(۲) کاٹھ کا گھوڑا افسانے پر روشنی ڈالئے۔

جواب۔ کاٹھ کا گھوڑا اس وقت بندو کا ٹھیلہ خود بندو جیسا بے جان کاٹھ کا گھوڑا بن کر رہ گیا ہے جو اپنے آپ نہ چل سکتا ہے۔ نہ ڈول سکتا

ہے، نہ آگے بڑھ سکتا ہے۔اس لیے بندو کی وجہ سے اندھیر دیو کے تنگ بازار میں راستہ قریب قریب بند ہو کر رہ گیا ہے۔ضرورت سے زیادہ بوجھ سے لدا ہوا بندو کا ٹھیلہ سڑک پر چڑھائی ہونے کی وجہ سے رک سا گیا ہے۔رہ رہ کر اگر چلتا بھی ہے تو جوں کی رفتار سے رینگتا ہے۔اور پھر کھڑا ہو جاتا ہے۔

CBEO BHINDER

سبق۔ ۱۴ کارتوس حبیب تنویر

معروضی سوالات

(ا) حبیب تنویر کی سن پیدائش بتایئے؟

(ا) 2008 (ب) 2009

(ج) 2005 (د) 2010

جواب۔(ب) 2009

(۲) حبیب تنویر کا اصل نام کیا ہے؟

(ا) حبیب احمد خاں (ب) حبیب محمد خاں

(ج) حبیب محمد (د) حبیب اللہ

جواب۔(ا) حبیب احمد خاں

(۳) تنویر کس مصنف کا تخلص ہے؟

(ا) الطاف حسین (ب) ابوالکام

(ج) محمد حسن (د) حبیب احمد خاں

جواب۔(د) حبیب احمد خاں

(۴) حبیب تنویر نے اپنے ڈراموں کے ذریعے کہاں کے لوک کلاکاروں کو قومی سطح پر روشناس کرایا؟

(ا) بمبئی (ب) احمد آباد

(ج) چھتیس گڑھ (د) حیدر آباد

جواب۔(ج) چھتیس گڑھ

CBEO BHINDER

(۵) آپ کے نصاب میں شامل ڈرامہ ''کارتوس'' کے مصنف کا نام بتائیے؟

(ا) محمد حسن (ب) آغا حشر کاشمیری

(ج) امتیاز علی تاج (د) حبیب تنویر

جواب۔(د) حبیب تنویر

مختصر ترین سوالات

سوال ا۔حبیب تنویر کی سنِ وفات کیا ہے؟

جواب۔حبیب تنویر کی سنِ وفات 1923ء ہے۔

سوال ۲۔حبیب تنویر نے کہاں ملازمت انجام دی؟

جواب۔حبیب تنویر نے آل انڈیا ریڈیو میں ملازمت انجام دی۔

سوال ۳۔لندن اور جرمنی میں ڈراموں کی تکنیک پر کس ڈرامہ نگار نے مہارت حاصل کی؟

جواب۔حبیب تنویر نے مہارت حاصل کی۔

سوال۔۴ حبیب تنویر کے ڈراموں کے نام لکھئے؟

جواب۔''سات پیسے'' ''چرن داس چور''''ہرما کی کہانی''''آگرہ بازار''''شاجاپور کی شانتی بائی''''مٹی کی گاڑی'' اور میرے بعد'' یہ تمام ڈرامے حبیب تنویر کے ہیں۔

سوال۔۵ حکومتِ فرانس نے حبیب تنویر کو اپنی سوانح حیات لکھنے کے لئے کیا دینے کا اعلان کیا تھا؟

جواب۔حکومتِ فرانس نے حبیب تنویر کو اپنی سوانح حیات لکھنے کے لئے اسکالرشپ دینے کا اعلان کیا تھا ۔

سوال۔٦ حبیب تنویر کے ڈراموں کو کون کونسی زبان میں ترجمہ کیا جاچکا ہے؟

جواب۔ حبیب تنویر کے ڈراموں کو ہندی، بنگالی، مراٹھی، اور یورپ کی کئی زبانو میں ترجمہ کیا جاچکا ہے۔

CBEO BHINDER

سوال ۷۔ڈرامہ ’’کارتوس‘‘ کے کرداروں کے نام بتائیے؟

جواب۔کرنل، لیفٹیننٹ، سپاہی، جگہ، وزیرعلی، آصف الدولہ اور سعادت علی۔

سوال ۸۔واحد کے جمع بنائیے۔

جواب۔	جنگل	۔	جنگلات
	شکایت	۔	شکایات
	فوج	۔	افواج
	سلطان	۔	سلاطین

(۹) مکالمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔دو لوگوں کے درمیان کی گفتگو یا بات چیت کو مکالمہ کہتے ہیں۔

سوال ۱۰۔مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجئے؟

جواب۔	خیمہ	۔	تنبو، ٹینٹ
	مصلحت	۔	حکمت، پالیسی
	معزول	۔	تخت یا کرسی سے اتارا ہوا
	وقفہ	۔	مہلت، تھوڑی سی دیر

مختصر سوالات

سوال ا۔نظم ’’قدم بڑھاؤ دوستوں‘‘ میں قدم بڑھانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب۔شاعر کہتے ہیں کہ اے لوگوں پرانی روش کو چھوڑ کر آنے والی ٹیکنالوجی کے دور کو قبول کرنے کا مادہ اپنے اندر پیدا کیجئے اور ساتھ ہی ہر دور میں وقت کے ساتھ چلنے کا ہنر سیکھ لیجئے۔

CBEO BHINDER

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی تحریر کیجئے ؟

جواب۔ افق	۔	جہاں آسمان وزمین ملتے ہیں
کہکشاں	۔	ستاروں کا مجمہ
دوش	۔	باغ میں بنا ہوا راستہ، پگڈنڈی، طریقہ
گلستاں	۔	باغ

(۳) فعل کسے کہے ہیں؟

جواب۔ جس لفظ سے کسی کام کا ہونا یا کرنا ظاہر ہو اسے فعل کہتے ہیں۔
جیسے :۔ چلنا، پڑھنا، دوڑنا، اٹھنا وغیرہ۔

سوال۔ رموزِ اوقاف کی تعریف لکھیے اور ان کی علامتس بھی بتائے؟

جواب۔ رموزِ اوقاف ان علامتوں کا نام ہے جو ایک جملے کو دوسرے جملے سے ے ایک ہی جملے کے ایک حصے کو اس کے درسرے حصے سے الگ کرتے ہیں۔ عبارت میں ان کے استعمال کا فائدہ یہ ہے کہ ان علامتوں کے ذریعے مناسب ٹھہراؤ ہو پاتا ہے، نظر کو اس سے سکون ملتا ہے اور نظر تھکنے نہیں پاتی ہے۔ پڑھنے والا یہ جملے ے اسا کے جزو کے اصل مفہوم کو اسانی سے سمجھ لیتا ہے اور اس کے ذہن پر بوجھ نہیں پڑتا ہے۔ وقفوں کے لئے جو علامتیں استعمال کی جاتی ہیں ان کے نام، بناوٹ اور موقعِ استعمال مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) سکتہ (،) **Comma**

سکتہ سب سے مختصر وقفہ کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل موقعوں پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔

(الف) ایک ہی طرح کی رتین یا تین سے زیادہ الفاظ جو ساتھ۔ ساتھ استعمال کئے گئے ہوں ان کے درمیان سکتہ کی علامت کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن آخر کے دولفظوں کو حرف عطف (و)، (اور) حرف تردید (یا) کے ذریعے جوڑا گیا ہو۔ جیسے دریا، پہاڑ و جنگل۔ چاند، تارے، زمین، آسمان

(ب) ان اسما یا ضمائر کے درمیان سکتہ استعمال ہوتا ہے، جو ایک دوسرے کے بدلے میں کام دیے تیں ہو جیسے اکبر، ابنِ ہمایوں، شہنشاہِ ہند اجمیر تشریف لائے تھے۔

(ج) جملے کے ان اجزا کے درمیان جو تشریح ہوں۔ جیسے گودان، پریم چند کا بہترین ناول ہے۔

ختمہ (۔) Full Stop

ختمہ کی علامت جملہ کے مکمل ہونے اور قاری کے لیے بھرپور ٹھہرؤ کی نشان دہی کرتی ہے۔

مثلا: جے پور راجستھان کی دارلحکومت ہے۔ جو گلابی شہر کے نام سے مشہور ہے۔

(۳) واوین (" ") Inverted Commas

واوین کی علامت کو حسب ذیل موقعوں پر استعمال کرتے ہیں:۔

(الف) جب کسی کے قول کو اسی کے الفاظ میں لکھنا ہوتا ہے، تو اس عبارت سے پہلے اور آخر میں واوین لگاتے ہیں۔

مثلا۔ رشید احمد صدیقی نے کہا تھا کہ "غزل اردو شاعری کی آبرو ہے"

(ب) نثر کے کسی خاص ٹکڑے کو جب اپنی عبارت میں جگہ دینی ہوتی ہے تو اس کو ممتاز کرنے کے لئے اس کے اوّل اور آخر میں واوین لگاتے ہیں۔

(۴) وقفہ (؛) Semi Colon

بہت سے الفاظ کے بیچ میں جب سکتہ کی علامت ہو تو کبھی۔ کبھی جملے کے آخری جزو سے طویل وقفے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ ایسے موقعوں پر سکتہ کی علامت نہ لگا کر جملے کے آخری جزو سے پہلے وقفہ کی علامت لگاتے ہیں۔

مثلا: دہلی، جے پور، لکھنؤ، بھوپال؛ یہ سبھی شہر دارالسطنت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(۵) رابطہ (:) Colon

رابطہ کا ٹھراؤ وقفہ کے ٹھہراؤ سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس کا استعمال حسب ذیل جگہوں پر کرتے ہیں: ۔

(الف) کسی قول کو نقل کرنے سے پہلے رابطہ کہ علامت لگاتے ہیں۔

جیسے۔ مولانا محمد آزاد کا قول ہے کہ: "اردو برج بھاشا سے نکلی ہے"

(ب) الفاظ اور ان کے معنی سے بیچ میں رابطہ کی علامت لگاتے ہیں۔

جیسے۔ شاہد: گواہ خالق: پیدا کرنے والا

(ج) مثالوں سے پہلے رابطہ کی علامت لگاتے ہیں۔

CBEO BHINDER

جیسے۔ جے پور میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں۔ مثلا: جے گڑھ، جنتر منتر وغیرہ۔

(٦) تفصلہ (:-) Colon dash

تفصیلہ کی علامت کا استعمال مندرجہ ذیل جگھوں پر ہوتا ہے۔

(الف) جب کسی اقتباس یا فہرست کو پیش کرنا ہوتا ہے۔

(ب) کسی اصول یا قاعدے کی مثال تحریر کرتے وقت یہ علامت اس وقت استعمال کرتے ہیں۔ ''مثلا'' یا ''جیسے'' نہ لکھا گیا ہو۔

(ا) کسی چیز شخص اور جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

کتاب، حامد، اجمیر

(٧) خط (-) Dash

ختمہ کے مقابلے میں خط کی علامت بڑی ہوتی ہے۔ کسی لفظ کی وضاحت کے لیے بہت سے الفاظ آجاتے ہیں تو ان کے درمیان خط (Dash) کی علامت لگاتے ہیں۔

مثلا: گھر کے سبھی افراد والدا- والدہ، بھائی- بہن، بیٹا - بیٹی سبھی سو رہے ہیں۔

(٨) قوسین () - [ ] Brackets

قوسین کی علامت جملہ معترضہ کے پہلے اور آخر میں لگائی جاتی ہے۔

مثلا- میرا قلم (جو تم نے مجھے تحفے میں دیا تھا) کسی نے چوری کر لیا۔

(٩) سوالیہ (؟) Sign of Interrogation

سوالیہ کی علامت سوالیہ جملہ کے بعد لگاتے ہیں۔

مثلاً۔(ا) تم کب آؤ گے؟

(٢) الور میں کون رہتا ہے ؟

CBEO BHINDER

(۱۰) ندائیہ،فجائیہ(!) Sing of Exclamation

جوالفاظ کسی کومخاطب کرنے یابلانے کے لئے بولے جاتے ہیں اور جوالفاظ خوشی،غم،نفرت،اورتعجب کا اظہار کرنے کے لئے بولے جاتے ہیں ان کے آگے بھی ندائیہ،فجائیہ کی علامت کا استعمال ہوتا ہے جیسے۔

(۱)ارے،!او!،اے!، حضرت!

(۲)ہائے!افسوس!، بہت خوب !،آہا!

CBEO BHINDER

سوال:۔اپنے دوست کے دسویں جماعت میں اول آنے پر ایک مبارک بادی خط تحریر کیجیے۔

محلّہ قاضی کیمپ، بھوپال

۱۲/جون، ۲۰۰۸ء

آج دسویں جماعت کا نتیجہ اخبار میں دیکھا۔ مجھے یہ دیکھ کر بڑی مسرت ہوئی کہ آپ اول درجہ میں پاس ہوئے ہیں۔اس موقع پر دل کی گہرائی سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔خدا کرے یہ کامیابی بڑی کامیابی میں پیش خیمہ ثابت ہو۔تم اچھی طرح جانتے ہو کہ گیارہویں میں مضامین بدل جاتے ہیں۔تم گیارہویں میں کامرس لینا اور شام کے وقت کسی کمپیوٹر سینٹر میں جانا۔آنے والے وقت میں یہ مضامین اور کمپیوٹر کی ٹریننگ بہت کام آئے گی۔تم خود سمجھ دار ہو۔میری بات پر توجہ دو گے، مجھے یہ امید ہے۔والد صاحب، والدہ صاحبہ اور بڑے بھائی کی خدمت میں سلام عرض کرنا۔

تمہارہ دوست

عبدالقادر

CBEO BHINDER

سوال۔اپنے والد صاحب کے نام ایک خط لکھئے،جس میں کتاب خریدنے کے لیے چند روپئے طلب کیے گئے ہوں۔

52-B-7،وگیان نگر،کوٹہ

26جولائی،2020ء

جناب والد صاحب!

آداب

امید ہے کہ آپ سب گھر والے بخیریت ہوں گے۔ میں بھی یہاں خدا کے فضل و کرم سے خیریت سے ہوں۔ میری پڑھائی بہت اچھی چل رہی ہے۔ امید ہے کہ امتحان میں اچھے نمبروں سے پاس ہو جاؤں گا۔ مجھے امتحان میں اچھے نمبر لانے کے لیے کچھ کتابوں کی ضرورت ہے۔ اس لیے میں کچھ کتابیں خریدنا چاہتا ہوں۔ اس لیے مجھے پانچ سو روپے بذریعہ منی آڈر ارسال فرمائیں ۔ تا کہ میں وقت پر کتابیں خرید سکوں۔ امی اور باجی خیریت سے ہیں اور سلام کہتی ہیں۔

آپ کا پیارا بیٹا

محمد اسلم

CBEO BHINDER

سوال۔اپنے پرنسپل صاحب کو بیمار ہونے کی وجہ سے تین دن کی چھٹی کے لئے درخواست لکھے۔

بخدمت پرنسپل صاحب

سرودے سینئر سیکنڈری اسکول

سورج پول،کوٹہ

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے اسکول میں درجہ دس کا طالب علم ہوں ۔میں روزانہ وقت پر اسکول آتا ہوں۔کبھی چھٹی نہیں کرتا ہوں، لیکن کل رات سے مجھے بہت تیز نخار آرہا ہے ۔ اس لیے مین تین (۱۶ رمئی تا ۱۸ رمئی ۲۰۲۰۲ ء) دن اسکول آنے سے قاصر رہوں گا۔ اس لیے جناب میری تین دن کی چھٹی منظور کرنے کی مہربانی کریں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔

شکریہ

مورخہ آپ کا فرمانبردار

۱۶رمئی۲۰۲۰ء خالد حسن

درجہ دہم

CBEO BHINDER

سوال۔اپنے پرنسپل صاحب کواپنے والدصاحب کا تبادلہ ہونے کی وجہ سے T. C. چاہنے کی درخواست لکھیے؟

درخواست برائے ٹی سی(T.C.)

بخدمت جناب پرنسپل صاحب

چلڈرن سینئرسیکنڈری اسکول

چھاؤنی،کوٹہ

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میں آپ کے اسکول کادرجہ دسویں کاطالب علم ہوں۔ میں یہاں درجہ ایک سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ میرے والد صاحب کا تبادلہ کوٹہ سے اجمیر ہو گیا ہے۔سب گھر والے اجمیر جا رہے ہیں، اس لیے میں بھی ان کے ساتھ اجمیر جا رہا ہوں ۔ برائے کرم مجھے میرا ٹی سی مرحمت فرمائیں۔ آپ کی نوازش ہوگی۔

مورخہ

۲۱/اکتوبر 2020ء

آپ کا فرمانبردار

خورشید عالم

درجہ دہم۔بی

CBEO BHINDER

سوال:سابقے کی تعریف مع مثال لکھیے۔

یہ عربی زبان کا لفظ ہے،سابقے جمع ہے سابقہ کی جس کے معنی ہے وہ امر جو پہلے آئے اور کسی کام کو انجام دینے کا ذریعہ بنے۔
ایسے حرف جو کسی لفظ کے شروع میں جوڑ دیئے جائیں اور وہ اس لفظ کا حصہ بن جائیں سابقے کہلاتے ہیں۔ایسے لفظوں کو مرکب کہتے ہیں۔جیسے: باعزت، باادب، انمول وغیرہ۔

سوال۔ لاحقے کی تعریف مع مثال لکھیے۔

لاحقہ عربی زبان کا لفظ ہے۔اس کے معنی ہیں ''اپنے سے پیچھے والی چیز سے آ کر ملنا''۔لاحقے لاحقہ کی جمع ہے۔

اردو میں بڑی تعداد میں ایسے الفاظ ہیں جن کے آخر میں لاحقہ لگا کر انھیں اسم صفت بنا دیا گیا ہے۔جیسے:

لاحقہ	بننے والے الفاظ
آرا (سنوارنا)	جہاں آرا، انجمن آرا، بزم آرا، صف آرا، معرکہ آرا، عالم آرا
افروز (روشن کرنا)	دل افروز، رونق افروز، جلوہ افروز
افزا (بڑھانے والا)	عزت افزا، مسرت افزا، نور افزا، حوصلہ افزا، انشاط افزا
انداز (ڈالنا)	خلل انداز، دستانداز، نظر انداز، تیر انداز، برقانداز
انگیز (ابھارنا، اکسانا)	حیرت انگیز، دردانگیز، دہشت انگیز، فتنہ انگیز، عبرت انگیز
بار (بوجھ)	زیر بار، اشک بار، گراں بار، مشک بار، گہر بار
باز (کھیلنا)	سنگ باز، آتش باز، پاک باز، چال باز، نشانہ باز، کبوتر باز، راست باز، نظارہ باز، مقدمہ باز
بان (محافظ)	گاڑی بان، فیل بان، باغبان بان، پاسبان، میزبان، مہربان
بخش	صحت بخش، مسرت بخش، حوصلہ بخش، فرحت بخش
بر	نامہ بر، پیام بر، پیغمبر، پیغام بر، دلبر، راہبر
بند (باندھنا)	کمر بند، ازار بند، چک بند، ہتھیار بند، پیش بندی، نظر بند
پن	لڑکپن، بچپن، بانکپن، الھڑپن، بھولا پن، کمینہ پن
پوش (چھپانا)	پلنگ پوش، خطا پوش، کفن پوش، چشم پوش، سفید پوش، پردہ پوش، نقاب پوش، تاج پوش

CBEO BHINDER

قواعد:تعریف مع مثال

سوال فعل فاعل اور مفعول کی تعریف مع مثال بیان کریں۔

فعل:۔

وہ لفظ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو، اُسے فعل کہتے ہیں۔

جیسے پڑھنا، لکھنا، کھانا، چلنا، چلانا وغیرہ

فاعل:۔

کسی کام کو کرنے والا فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً حامد نے خط لکھا۔

مذکورہ جملے میں حامد فاعل ہے (یعنی خط لکھنے والا)

مفعول:۔

جس پر فعل یا کام کا اثر واقع ہو۔ اسے مفعول کہتے ہیں۔

مثلاً عابد اخبار پڑھ رہا ہے۔

مذکورہ جملے میں اخبار مفعول ہے۔

سوال۔ مرثیہ کی تعریف بیان کریں۔

مرثیہ

اردو غزل کی طرح ہی مرثیہ بھی شاعری کی ایک قدیم اور مشہور ترین صنفِ سخن ہے۔ مرثیہ کے لغوی معنی کسی مرنے والے کی تعریف بیان کرنا ہے۔ عام اصطلاح شاعری اور اردو لغت میں اس کے دیگر معنی: وہ نظم جس میں واقعاتِ کربلا کا بیان کیا جائے مرثیہ کہلاتی ہے۔

صنف مرثیہ کی اصل عربی ہے شاعری میں مرثیہ کی روایت فارسی سے اور فارسی میں عربی میں شاعری کے اثر سے رائج ہوئی۔ اردو میں مرثیہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ روایتی مرثیہ اور شخصی مرثیہ۔ روایتی مرثیہ وہ مرثیہ جس میں واقعات کربلا کا بیان، حضرت

CBEO BHINDER

امام حسین اور آپ کے ساتھیوں کی شہادت کا بیان نظم کیا جائے۔ مرثیہ کی دوسری قسم یعنی شخصی مرثیہ وہ مرثیہ جس میں واقعات کربلا کے علاوہ کسی دسرے شخص کے انتقال پر اس کی خوبیاں بیان کرنے کے ساتھ ہی رنج وغم کا اظہار نظم میں کیا جائے۔ اردو میں رواتی مرثیے کثرت سے لکھے گئے ہیں۔لیکن شخصی مرثیے بھی اچھی خاصی تعداد میں ملتے ہیں۔ شخصی مرثیوں میں مرزا غالبؔ کا '' مرثیہ عارف''، مولانا حالیؔ کا ' مرثیہء غالب' اور علامہ اقبالؔ کا ' مرثیہء داغ' اہم اردو مشہور مرثیے ہیں۔

اردو میں مرثیہ کی ابتدا اسی وقت سے ہوگئی تھی جب اردو شاعری وجود میں آئی۔ اردو میں اس وقت ہر شکل وہیئت میں مرثیہ لکھے جاتے تھے۔لیکن مرزا محمد رفیع سوداؔ نے اس کو مسدس کی شکل میں لکھنا شروع کیا اور بعد میں یہی ہیئت مرثیہ کے لیے مخصوص ہوگئ۔ حالانکہ اردو میں دیگر ہیئتوں میں بھی مرثیہ لکھے جاتے رہے ہیں۔ مرزا سوادؔ کے بعد میر خلیق اور ضمیرؔ اور ان کے بعد میر انیس اور رزا دبیرؔ نے اردو مرثیہ نگاری کو معراج بخشی ان کے شعرا کے بعد اس صنف کو آگے بڑھانے میں مرزا غالبؔ، مولانا حالیؔ ، مومنؔ، چکبستؔ لکھنوی، جوشؔ ملیح آبادی، حفیظ جالندھری وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا ۔

سوال۔ رباعی کی مختصر تعریف بیان کروں۔

رباعی ایک مختصر سی نظم ہے جو صرف چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے اور ان چار مصرعوں میں شاعر کسی ایک مضمون کو ادا کرتا ہے۔ رباعی عربی زبان کا لفظ ہے، جو''ربع'' سے مشتق ہے۔جس کے معنی ہیں ''چار'' اس لیے چار مصروعوں والی نظم کو رباعی کہا جاتا ہے۔رباعی کا پہلا ، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے، جبکہ تیسرے مصرعے کا قافیہ ان سے جدا ہوتا ہے۔

سوال۔ مترادف الفاظ کسے کہتے ہیں۔مع مثال کے ساتھ سمجھایئے۔

وہ الفاظ جو ایک معنی رکھتے ہیں مترادف کہلاتے ہیں۔ہم بات میں وزن یا زور پیدکرنے کے لیے مترادف الفاظ کا ایک ساتھ استعمال کرتے ہیں جن کے معنی تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں۔ یہ ضروری نہیں کہ مترادف الفاظ ایک ساتھ ہی استعمال ہوں۔ یہ الگ الگ بھی لکھے جاتے ہیں لیکن ان کے معنی ایک جیسے ہوتے ہیں۔

الفاظ	مترادف
آسمان	چرخ، فلک، عرش، گردوں
آنکھ	نظر، بصر، چشم
پانی	آب، عرق
مہتاب	چاند، قمر، ہلال

سورج	آفتاب،شمس،خورشید،مہر
جنت	بہشت،فردوس،خلد
دوزخ	جہنم،نار
زمین	فرش،ارض،دھرتی

CBEO BHINDER